جادوٹونہ وسحر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں، تدارک اور علاج

تحقیق وتحریر: پروفیسر جہاں آراء لطفی
اسٹنٹ پروفیسر
شیخ زائد اسلامک سینٹر، یونیورسٹی آف کراچی۔

جادو وسحر

اسلام کی بنیادی دعوت توحید کی دعوت ہے اور توحید کا عقیدہ اس وقت ہی پختہ اور مستحکم ہوسکتا ہے جب اس کو شرک سے قطعی، قطعی، قطعی پاک کیا جائے۔ سورۃ النساء میں ہے۔

ترجمہ: "یاد رکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ شرک کیئے جانے کو معاف نہیں فرمایا اور اس کے سوا جسے چاہے معاف فرمادے اور جس نے شرک کیا وہ راہ راست سے بہت دور بھٹک گیا۔

(النساء -۱۱۶) ا

اور جب انسان شرک کی ابتداء کرتا ہے تو وہ مستقل ہدایت اور رہنمائی سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اکثر ایمان کے دعویدار بھی شرک کی کسی نہ کسی شکل میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ قرآن ان لوگوں کی نشاندھی ان الفاظ میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: "اکثر لوگ اللہ پر ایمان لا کر بھی شرک کرتے ہیں۔" (سورۃ یوسف - ۱۰۶) ۲

مثلاً مصیبت کے وقت پیروں، پیغمبروں، اماموں، شہیدوں اور فرشتوں کو پکارنا۔ منت مرادیں ماننا۔ نذر و نیاز دینا اور اپنے بچوں کو ان سے منصوب کر دینا۔ معاملہ دیوی دیوتاؤں کو اللہ کی ذات میں شریک کرنے کا ہو یا پیغمبروں، پیروں، اماموں، یا اولیاء کرام وغیرہ کو بات بالکل برابر ہے کیونکہ اللہ ایک ہے۔ لاشریک ہے۔ قرآن کہتا ہے۔

ترجمہ: "وہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پوجتے ہیں جو انہیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ ہی نفع۔ اور کہتے ہیں یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں آپ فرما دیں کہ تم اللہ کو وہ خبر دے رہے ہو جسے آسمان و زمین نہیں جانتے (یعنی ان کی کوئی سچائی نہیں ہے) وہ ان شریکوں سے پاک اور برتر ہے۔" (یونس - ۱۸) ۳

چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ کے سوا ہر چیز کو چھوڑ کر عبادت کو اس کیلئے خالص کر دیں۔ اس کیلئے اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامنا، سنت رسول کی اتباع میں زندگی گزارنا، اکل حلال پر توکل، کسی کو ایذاء دینے سے پرہیز کرنا، گناہوں سے بیزاری اور نفرت رکھنا، توبہ و استغفار کرتے رہنا، اور حقوق العباد میں چوکنا رہنا، وہ اعمال ہیں جو انسان کو عقیدہ توحید کی مضبوطی اور طاقت فراہم کرتے ہیں اور اس کو سچا مومن بناتے ہیں جس پر سوائے اللہ کے کسی کا خوف نہیں ہوتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ بات درست ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو اس کی درخواست پر اس وقت تک مہلت دی ہے جب تمام انسان اور جنات دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ سورہ ص میں ہے۔

ترجمہ: "وہ بولا اے میرے رب یہ بات ہے تو پھر مجھے اس وقت تک کے لیئے مہلت دے دے جب یہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ فرمایا اچھا تجھے اس روز تک کیلیئے مہلت ہے۔ جس کا وقت مجھے معلوم ہے۔" (سورہ ص - ۷۹تا۸۱) ۴

چنانچہ وہ جن جو کہ ابلیس نامی تھا اور اپنی حکمت، دانائی اور علم کے باعث ملائکہ کو تعلیم دیا کرتا تھا نافرمانی کے نتیجے میں شیطان کے لقب سے نوازا گیا اس کو اپنی نافرمانی اور کفر پر کوئی ندامت نہیں ہوئی بلکہ وہ تو اللہ کو چیلنج دینے والا بن گیا۔ یوں اللہ نے اپنے نیک بندوں کی پہچان ان کے ایمان کی جانچ پڑتال اور امتحان کے لیئے اس کے کام کو جاری رکھا، آج شیطان لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے مگر اللہ کے نیک اور متقی و پرہیزگار بندے ایسے بھی ہیں جو اسی شیطان کے چیلے بننے اور اس کے گروہ میں شامل ہونے پر کسی طرح رضامند نہیں بلکہ اپنے اللہ اور رسولؐ کے لیئے ہر طرح کی قربانیاں دینے پر تیار ہیں۔ ان کی مدد کے لیئے اللہ ہر وقت جواب دیتا ہے۔ اس شیطان کی پناہ میں آنے والوں سے اللہ نہ صرف ناراض ہو جاتا ہے بلکہ انہیں اندھیروں در اندھیروں اور گمراہی در گمراہی میں بھٹکنے کے لیئے چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ مشرکین جنات سے پناہ مانگتے ہیں۔

ترجمہ: "اور بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے جس سے ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ (سورہ الجن - ٦)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لیکن جو لوگ اللہ کی حفاظت اور پناہ چاہتے ہیں ان کو اللہ اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اس کا ایک سادہ عام فہم اور ہر وقت قابل عمل طریقہ یہ بتایا گیا ہے۔

ترجمہ: "اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی قسم کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو، بلاشبہ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔" (سورہ الاعراف -۲۰۰)

یعنی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کہا جائے۔ اور نبیؐ سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔

ترجمہ: "اور جو شخص کسی مقام پر اترے تو یہ دعا پڑھے۔ اللہ جو کچھ برائی تو نے پیدا کی ہے میں تیرے کلمات تام کے ساتھ اس سے پناہ مانگتا ہوں"

اور یہ دعا عربی میں یوں ہے۔

اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

جادو اور سحر کی اقسام

ابو عبداللہ رازی نے جادو کی آٹھ اقسام بیان کی ہیں۔

۱۔ ستارہ پرست فرقہ جو سات ستاروں کی نسبت عقیدہ رکھتے ہیں کہ ہر بھلائی اور برائی انہی کی وجہ سے ہوتی ہے یہ ان کی پرستش کرتے ہیں اور انہیں خطاب کر کے کچھ الفاظ پڑھتے ہیں۔

۲۔ قوت واہمہ کی وجہ سے جادو کا ہونا یعنی قوی النفس نہ ہونا اور کمزور نفس افراد پر وہم اور خیال کا تیزی سے اثر ہوتا ہے۔ ہر بات کو جادو، ٹونہ اور دیگر چیزوں سے جوڑ لینا، بغیر شواہد کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فوری طور پر وہم ہونا، اسی میں شامل ہے۔ نظر لگنا بھی اسی میں آجاتا ہے۔

۳۔ جنّات وغیرہ اور زمین والوں کی روحوں سے مدد لینا۔

۴۔ شعبدہ بازی، آنکھوں پر پردہ ڈالنا، خیالات میں تبدیلی لانا جیسا کہ قرآن میں حضرت موسیٰؑ کے حوالے سے بیان ہوا ہے کہ جادوگر لکڑیوں اور رسّیوں کو سانپ کی صورت میں لوگوں کو دکھایا کرتے تھے۔

۵۔ خاص کاریگری یا حیلے سے کوئی چیز بنانا، مثلاً ایک نصرانی پادری نے دیکھا کہ ایک پرندے کا بچہ اپنے گھونسلے میں بیٹھا ضعیف سی آواز نکالتا ہے تو دوسرے پرندے یہ آواز سن کر زیتون اس کے گھونسلے میں رکھ جاتے ہیں۔ بالکل اسی طرح کی آواز کا اس نے گرجا گھر میں انتظام کیا اور جب ہوا چلتی تو یہ آواز سن کر وہ خاص پرندے زیتون کا پھل اس کے سامنے لاکر رکھ دیتے اس معاملے کو اس نے کرامت کا رنگ دے دیا۔

۶۔ اشیاء یا دواؤں کے مخفی خواص معلوم کرکے ان سے کام لینا۔

۷۔ غلط بات کرکے، جھوٹ بول کر کہ میرے پاس اسم اعظم ہے یا جنّات ہیں۔ اس طرح اس کی دھاک مقابل پر قائم ہوگی اور وہ جو بھی فعل انجام دے گا مقابل اسے حکمت خیال کرے گا۔

۸۔ چغلخوری اور جھوٹ سچ ملا کر لوگوں کے مابین عداوت پیدا کرنا۔ یہ سب جادو اور سحر وغیرہ میں شامل ہیں۔

(رہنمائے عملیات - ص: ۲۵، ۲۶ از خالد اسحاق راٹھور)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

"جادو کے متعلق یہ بات سمجھنی چاہیئے کہ اس میں دوسرے شخص پر اثر ڈالنے کے لیئے شیاطین یا ارواح خبیثہ یا ستاروں سے مدد مانگی جاتی ہے۔ جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کر سکتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کرتے ہیں۔ مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں کپکپاہٹ سی ہو جاتی ہے۔ دراصل جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی مگر انسان کا نفس اور اس کے حواس متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی۔"

(اسلامی انسائیکلوپیڈیا- ص:۵۸۸، سید قاسم محمود)

جادو کی دیگر اقسام میں شگون لینا اور فال نکالنا بھی آ جاتے ہیں۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

"پرندوں کو اڑا کر فال نکالنا اور زمین پر لکیریں کھینچنا اور بدشگونی، جادو میں داخل ہیں۔"

اسی طرح علم نجوم کے متعلق عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ نے فرمایا:

"جس نے علم نجوم میں سے کچھ سیکھا تو اس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کر لیا، زیادہ علم نجوم سیکھنا تو سحر میں زیادتی کا ہی باعث ہوگا۔"

ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا:

ترجمہ: "کیا میں تمہیں یہ نہ بتادوں کہ العضہ کیا ہے؟ یہ چغلخوری اور لوگوں کے درمیان باتوں کو پھیلانا ہے۔"

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(صحیح مسلم: جلد نمبر ۶، ص: ۶۶۰) ۷

گویا اگر کوئی شخص اپنی چرب زبانی کے ذریعے لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈلواتا ہے یا انہیں نفسیاتی عوارض میں مبتلا کرتا ہے تو گویا جادوگر ہے۔

اسی طرح تعویز لکھنا اور گنڈے بنانا یعنی دھاگوں میں گرہیں لگا کر پھونک مارنے کے ذریعے جادوئی عمل ہے۔ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے:

"جس نے کوئی گرہ لگائی پھر اس میں پھونک ماری تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور جس نے کوئی چیز لٹکائی تو وہ اسی کے سپرد کر دیا جائے گا۔"

(النسائی: جلد نمبر ۲، ص ۱۶۵) ۸

سحر بیانی کو بھی جادو کی ایک قسم کہا جاتا ہے۔ صحیح بخاری میں ہے۔

"مشرق سے دو آدمی آئے جنہوں نے خطبہ دیا۔ ان کے بیان سے لوگوں کو حیرت ہوئی تو نبیؑ نے فرمایا، یقیناً بعض بیان میں جادو ہوتا ہے، یا بعض بیان جادو ہوتا ہے۔"

(صحیح بخاری: جلد ۹، ص ۲۰۱) ۹

عبدالباقی نے روایت بیان کی، ان سے ابراہیم الحرانی نے ان سے سلیمان بن حرب نے ان سے حمد بن زید نے ان سے محمد بن الزبیر نے کہ حضورؐ کی خدمت میں زبرقان بن بدر، عمرو بن الاھتم اور قیس بن عاصم حاضر ہوئے، آپؐ نے عمرو سے فرمایا، "مجھے زبرقان کے بارے میں بتاؤ"، انہوں نے جواب دیا، "زبرقان کی مجلس میں اس کی بات مانی جاتی ہے، بحث و تمحیص میں وہ بڑا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زبردست ہے اور اپنے ماوراء کا محافظ ہے۔" یہ بات زبرقان کے پاس پہنچی تو اس نے کہا، "خدا کی قسم اسے معلوم ہے کہ میں اس سے افضل ہوں۔" یہ سن کر عمرو نے کہا، "اس کی سرشت میں درشتی ہے اس کا حوض تنگ ہے، اس کا باپ احمق ہے اور اس کا ماموں کمینہ ہے۔ اللہ کے رسول میں اپنے دونوں بیانات میں سچا ہوں، اس نے جب مجھے راضی کر دیا تو میں نے اپنی معلومات کے مطابق اچھی اچھی باتیں بیان کر دیں اور جب مجھے ناراض کر دیا تو میں نے اس کی وہ تمام بری باتیں سنائیں جو مجھے معلوم تھیں۔" اس پر آپؐ نے فرمایا،

"بعض بیان جادو جیسے اثر کا حامل ہوتا ہے۔"

(احکام القرآن، جلد اول از علامہ ابوبکر احمد بن علی الرازی۔ ترجمہ مولانا عبدالقیوم، ص ۹۵، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد) ١٠

امام رازی آگے جا کر لکھتے ہیں:

"حضورؐ نے بعض انداز بیان کو جادو قرار دیا اس لیئے کہ جادو بیان شخص کو قدرت ہوتی ہے کہ اگر وہ چاہے تو ایک مبنی برحق بات کو جس میں اخفاء کا پہلو ہو اپنی جادو بیانی سے واضح کر کے اس سے اخفاء کا پردہ اٹھا دے۔ یہی وہ جائز سحر بیانی تھی جس پر حضورؐ نے عمرو بن الاھتم کو برقرار رہنے دیا اور اس سے ناراض نہ ہوئے۔" (احکام القرآن: جلد اول، ص۹۶) ١١

چنانچہ اسلام کی رو سے ایسی جادو بیانی حلال ہے جو کسی حق بات کی وضاحت اور اسے لوگوں کو دلوں میں اتارنے کے لیئے کی جائے مگر ایسی جادو بیانی حرام ہے جو کسی غلط اور غیر شرعی بات کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خوبصورت اور لوگوں کے لیئے قابل قبول اور پسندیدہ بنانے کے لیئے کی جائے۔

روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر بن عبدالعزیز کے پاس بڑے بلیغ انداز میں گفتگو کی جسے سن کر انہوں نے فرمایا، "بخدا یہی حلال سحر ہے"، یہ اگر چاہے تو اپنی جادو بیانی سے ایک مبنی بر باطل بات کو حق کی صورت دے کر سامعین کو فریب دے دے۔

(احکام القرآن۔ جلد اول۔ ص ۹۶) ۱۱

اسلام میں جادو کی سخت مذمت اور ممانعت ہے بلکہ جادو کا شمار گناہ کبیرہ میں ہوتا ہے جو افراد کو ہی نہیں بلکہ قوموں کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ آخرت سے پہلے آخرت جیسی تباہی اس کی بدولت دکھائی دیتی ہے۔ آسمانی و زمینی آفات کے ذریعے خدا کا غضب اور قہر نازل ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "مگر وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو ان کے حق میں مفید نہیں بلکہ مضر تھی۔"

(البقرۃ ۱۰۲) ۱۲

یہ بابل کے رہنے والوں سے متعلق فرمایا گیا ہے اور دنیا میں جہاں جہاں جو جو سحر یا جادو یا اسی طرح کے دیگر گندے اعمال کرے گا ان کے لیئے بھی یہی فرمان الٰہی اوامر و نواہی کا درجہ رکھتے ہیں۔ اہل بابل میں اللہ تعالیٰ نے ان کے جادو اور ٹونے سے متعلق بڑھتے ہوئے رجحان اور دلچسپی کے پیش نظر امتحان لینے کے لیئے دو فرشتوں ہاروت اور ماروت کو نازل فرمایا۔ یہ لوگ صابئین تھے اور ستاروں کو پرستش کرتے تھے اور انہیں اپنا الٰہ قرار دیا کرتے تھے۔ اور ان کا عقیدہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تھا کہ کائنات میں پیش آنے والے تمام واقعات ان ستاروں کے افعال و حرکات کے نتائج ہیں۔
اہل بابل پر ایرانیوں کے غلبے سے پہلے ان کے علوم، شعبدہ بازیوں، اور نظر بندی، ستاروں کی چالوں جیسے معاملات پر مشتمل تھے۔ انہوں نے سات ستاروں کے دیوتاؤں کے سات ہیکل تعمیر کر رکھے تھے اور یہ ان میں اپنے مختلف امور کے لیئے ان میں رکھے بتوں کی پوجا پاٹ کرتے، وہاں بیٹھ کر منتر پڑھتے گنڈے بناتے۔ پوجا پاٹ کی رسمیں اور جھاڑ پھونک کے منتر یہ لوگ نبطی زبان میں ادا کرتے تھے پھر ان سے مرادیں مانگتے چڑھاوے چڑھاتے ان عقائد کے مطابق ان تمام اعمال سے انہیں اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوا کرتی تھی۔ ایک عام جادوگر بھی یہ دعویٰ کرتا کہ وہ انسان کو کسی جانور کا روپ دے سکتا ہے یا ہوا میں پرواز کرتا ہوا، انڈے، جھاڑو یا مٹکے پر سوار ہو کر دنیا بھر میں گھوم پھر سکتا ہے۔ ان کے بادشاہوں کو جادوگروں اور ان کے اعمال پر کوئی اعتراض نہ تھا بلکہ ان کا رتبہ و مقام معاشرے اور بادشاہوں کے دربار میں بے حد بلند ہو کرتا جیسا کہ ہم فرعون کے زمانے میں جادوگری سیکھنے اور شعبدہ بازی کرنے والوں کا مقام اور رتبہ جانتے ہیں کہ بہت بلند تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے لوگوں کو دین الٰہی کی تعلیم کے لیئے جن پیغمبران کو مبعوث فرمایا انہیں اسی قسم کے معجزات عطا فرمائے حضرت موسیٰؑ کو یا حضرت عیسیٰؑ کو حضرت یوسفؑ اور حضرت ابراہیمؑ کو جو معجزات دیئے یا حضرت سلیمانؑ اور داؤدؑ کو جو معجزات اور طاقت عطا فرمائی وہ اس دور کے لوگوں کے ذہنی اور روحانی امراض کے مطابق ہی تھی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ نے اہل بابل کی طرف جو دو فرشتے بھیجے وہ جوان لوگوں کے سامنے جادوگروں کی پول کھولتے کہ کس طرح جادوگر تمہیں بے وقوف بناتے ہیں اور یہ کھلا شرک ہے دوسرے یہ کہ "ہم محض آزمائش ہیں تم کفر میں مبتلا نہ ہو" قرآن کریم میں سورہ بقرہ کی آیت ۱۰۰تا۱۰۲ میں یہ معاملہ تفصیلاً بیان ہوا ہے۔ ۱۳

ترجمہ: "اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول اس کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آیا جو ان کے ہاں پہلے سے موجود تھی تو ان اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کتاب اللہ کو پس پشت ڈال دیا گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔ اور لگے ان چیزوں کی پیروی کرنے جو شیاطین سلیمان ؑ کی سلطنت کا نام لے کر پیش کیا کرتے تھے حالانکہ سلیمانؑ نے کبھی کفر نہیں کیا۔ کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل کی گئی تھی۔ حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیا کرتے تو پہلے صاف صاف متنبہ کیا کرتے تھے۔ کہ دیکھ ہم محض آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے۔ جس سے شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیں۔ ظاہر تھا کہ اذن الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو نقصان نہ پہنچا سکتے تھے۔ مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیئے نفع بخش نہ تھی بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا اس کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کتنی بری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش انہیں معلوم ہوتا۔ اگر وہ ایمان اور تقویٰ اختیار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرتے تو اللہ کے ہاں اس کا جو بدلہ ملتا وہ ان کے لیئے زیادہ بہتر تھا کاش انہیں خبر ہوتی۔"

(بقرہ۔۱۰۰تا۱۰۳)۱۴

مولانا مودودی، تفہیم القرآن میں اس کی تفسیر میں رقمطراز ہیں۔

جب بنی اسرائیل پر اخلاقی و مادّی انحطاط کا دور آیا تو اور غلامی، جہالت، نکبت و افلاس اور ذلت و پستی نے ان کے اندر کوئی بلند حوصلگی اور اولوالعزمی باقی نہ چھوڑی تو ان کی توجہ جادو ٹونے اور طلسمات و عملیات اور تعویذ گنڈوں کی طرف مبذول ہونے لگی اور وہ ایسی تدبیریں ڈھونڈنے لگے جن سے کسی مشقت اور جد و جہد کے بغیر محض پھونکوں اور منتروں کے زور پر سارے کام بن جایا کریں۔ اس وقت شیاطین نے ان کو بہکانا شروع کر دیا کہ سلیمانؑ کی عظیم الشان اور حیرت انگیز طاقتیں تو سب کچھ چند نقوش اور منتروں کا نتیجہ تھیں اور وہ ہم تمہیں بتائے دیتے ہیں۔ چنانچہ یہ لوگ نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر ان چیزوں پر ٹوٹ پڑے اور پھر نہ کتاب اللہ سے انہیں دلچسپی رہی اور نہ کسی داعیٔ حق کی آواز انہوں نے سن کر دی۔

(تفہیم القرآن۔ جلد۱۔ ص۹۸) ۱۵

علامہ یوسف القرضاوی، الحلال والحرام فی الاسلام میں لکھتے ہیں۔

"اسلام نے جادو ٹونے کو حرام قرار دیا ہے۔۔ جب نبی کریمؐ کی بعثت ہوئی تو سوسائٹی میں فریب کاروں کا ایک گروہ موجود تھا جنہیں کاہن یا نجومی کہا جاتا تھا یہ لوگ غیب کی سابقہ یا آئندہ ہونے والی باتیں جنّات کے ذریعے جاننے کا دعویٰ کرتے تھے۔ اس جل وفریب کے خلاف جس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کوعلم و ہدایت اور کتاب الٰہی سے کوئی واسطہ نہ تھا آپؐ نے اعلان جنگ کیا اور انہیں اللہ کا کلام سنایا۔

" کہواللہ کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا" (النمل:۶۵) ۱۶

(حرام وحلال اسلام میں۔ص۲۹۰) ۱۷

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا،

جس نے علم نجوم کا کوئی مسئلہ سیکھا بغیر ایسی صورت کے جو اللہ نے بیان کی ہے تو اس نے جادو کا ایک حصہ سیکھا۔

جادو کے ضمن میں دیگر اعمال سے باز رہنے کی ہدایت

اسلام میں جادو کو سحر کو اور نظر بد کو تسلیم کیا جاتا ہے اس سے بچنے اور نہ کرنے کی سختی سے ہدایت ہے اور صحیح طریقے پر اس کا توڑ کرنے کی ہدایت اور طریقے بھی بتائے گئے ہیں جن کا ہم نے ذکر کیا ہے البتہ چند ایسے فرسودہ رسوم ورواج اور طور طریقے یا ان اعمال بد کے توڑ ہمارے ہاں رائج ہیں ان سے بچنا لازمی ہے۔

۱۔ جادو کا جادو کے ذریعے توڑ کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۲۔ قربانیوں یا جانوروں یا پرندوں کو ذبح کر کے توڑ کرنا۔

۳۔ کاہنوں، نجومیوں، سفلی علم جاننے والوں کی مدد سے توڑ کرنا؛ قرآنی اعمال یا مسنون دعاؤں کے علاوہ کسی بھی قسم کے جنتر منتر کے ذریعے عمل کرنا جائز نہیں۔

۴۔ گرہوں میں پھونکنے اور ان کے ذریعے گنڈوں کا بنانا۔

۵۔ کوئی چیز گھروں عمارتوں سواریوں پر علامت کے طور پر لگانا۔ مثلاً گھوڑے کی نعل دروازے پر لگانا، تعویذ لٹکانا جن پر عجیب وغریب نمبرز اور الفاظ لکھے ہوں۔ کپڑے کی دھجیاں باندھنا۔ کالی لکیریں ڈالنا وغیرہ وغیرہ

۶۔ پیتل کے چھلّے پہننا، پڑھی ہوئی انگوٹھیاں یا کڑے پہننا، منت کے کڑے پہننا، دھاگے کلائیوں، گلوں، پیروں یا کمر پر باندھنا۔

عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ دس افراد پر مشتمل ایک قافلہ حضورؐ کی خدمت میں پیش ہوا آپؐ نے ان میں سے ۹ افراد کو بیعت کے لیئے بٹھایا اور ان سے بیعت لی لیکن ان میں سے ایک شخص سے نہیں لی۔ ان کے دریافت کرنے پر آپؐ نے فرمایا۔ اس کے ایک بازو میں تعویذ بندھا ہے جب اس نے تعویذ کاٹ ڈالا تو آپؐ نے بیعت لی اور فرمایا، جس نے تعویذ باندھا اس نے شرک کیا۔ (احمد والحاکم) ۱۸

حضورؐ نے فرمایا

"جس نے تعویذ باندھا اللہ اس کو کامیاب نہ کرے اور جس نے منکے باندھے اللہ اسے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سکون نصیب نہ کرے۔ (احمد، الحاکم) ۱۹

عمران بن معین کہتے ہیں کہ رسولؐ نے ایک شخص کے بازو میں پیتل کا چھلہ دیکھا تو فرمایا، افسوس تم پر یہ کیا ہے؟ اس نے کہا، یہ کمزوری کو دور کرنے کے لیئے پہنا ہے۔ فرمایا، یہ تمہاری کمزوری میں مزید اضافہ کرے گا، اسے نکال کر پھینک دو ورنہ کبھی بھی فلاح نہ پا سکو گے۔

(احمد ابن حبان) (اسلام میں حرام وحلال: ص ۲۹۵) ۲۰

عیسیٰ بن حمزہ کہتے ہیں میں عبداللہ بن حکیم کے پاس گیا۔ وہاں حمزہؓ موجود تھے میں نے کہا آپ تعویذ نہیں باندھتے؟ انہوں نے کہا، اس سے اللہ کی پناہ! ایک دوسری روایت میں ہے "موت اس سے قریب تر ہے"۔

رسولؐ کی ایک اور حدیث اس طرح ہے۔

''من علق شیا وکل الیہ''

"جو شخص (اپنے گلے میں) کوئی چیز لٹکائے اس کو اسی کے حوالے کر دیا جائے گا۔ (الترمذی) ۲۱

ابن مسعودؓ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کے گلے میں گنڈا بندھا ہوا دیکھا تو اس کو کھینچ کر کاٹ ڈالا اور فرمایا، آل عبداللہ شرک سے بے پرواہ ہو گئے ہیں، میں نے رسولؐ کو کہتے سنا ہے۔

ان الرقی والتمائم والتولۃ شرک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

"منتر تعویذ اور تولہ سب شرک ہیں۔"

تولہ ایک قسم کا جادو ہی ہے اور اس طریقے کو عورتیں اپنے شوہروں کی نظروں میں محبوب بننے کے لیئے کرتی ہیں۔

(حرام وحلال فی الاسلام۔ ص ۲۹۶) ۲۳

آگے علامہ یوسف القرضاوی لکھتے ہیں۔

علماء کہتے ہیں ممنوع منتر وہ ہیں جو عربی میں نہ ہوں بلکہ کسی اور زبان میں ہوں اور زبان کی مغائرت کی بناء پر اس کے معنی معلوم نہ ہوں۔ ایسے منتروں میں اس بات کا امکان ہوتا ہے کہ جادو یا کفر کے قسم کی کوئی بات ہو لیکن اگر اس کے معنی سمجھ میں آجائیں اور اس میں اللہ کا ذکر ہو تو مستحب ہے۔ ایسے منتر اللہ سے دعا اور اس سے امید کے مترادف ہوتے ہیں (جیسے ہماری اردو یا فارسی میں ہوں) ان کی حیثیت علاج یا دوا کی نہیں ہوتی البتہ اہل جاہلیت کے منتر جادو، شرک اور طلسم سے مرکب ہوتے تھے اور معنی مفہوم سے خالی ہوتے تھے۔

(حرام وحلال فی الاسلام۔ ص ۲۹۶) ۲۴

یعنی کسی زبان کے دعائیہ کلمات جن میں خالصتہً اللہ سے دعا یا تمنا یا خواہش کا اظہار ہو چنانچہ ان کو پڑھا جا سکتا ہے مگر ہمارے ہاں بعض ہندی زبان کے منتر پڑھے جاتے ہیں جو سراسر شرک اور کفر ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے اپنی اہلیہ کو ان جاہلی منتروں سے منع کیا جو عربوں میں زمانہ قدیم سے رائج تھے اور لوگ مسلمان ہونے کے باوجود ان کو استعمال کیا کرتے تھے تو انہوں نے حضرت عبداللہ سے کہا کہ ایک روز میں باہر نکلی تو فلاں شخص نے مجھے دیکھ لیا اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کا سلسلہ رواں ہوگیا۔ جب میں منتر پڑھتی ہوں تو آنسو رک جاتے ہیں اور جب میں منتر پڑھنا بند کر دیتی ہوں تو آنسوؤں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ابن مسعودؓ نے فرمایا۔ یہ شیطان ہے، جب تم اس کی بات مانتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے اور جب اس کی بات نہیں مانتی ہو تو اپنی انگلی تمہاری آنکھ میں چبھوتا ہے۔ لیکن اگر تم وہی کرو جو رسولؐ نے کیا تھا تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ اور امید ہے تمہیں شفا حاصل ہوگی۔ اپنی آنکھوں پر پانی چھڑکو اور یہ کلمات کہو:

اذھب الباس.................لا یغادر سقما۔ (ابن ماجہ وابوداؤد والحاکم) ۲۵

قرآن کریم ہر مرض کی دوا ہے خواہ یہ امراض روحانی ہوں یا جسمانی، انفرادی ہوں یا اجتماعی ہر غم پریشانی اور دکھ کا علاج ہے بشرطیکہ شفا حاصل کرنے کا طریقہ سمجھ میں آجائے اور اللہ اس سے شفا حاصل کرنے کی توفیق دے دے۔ یہاں علامہ ابن جوزی کا ایک حیرت انگیز واقعہ یاد آرہا ہے، بیان کرتے ہیں، "کہ ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ میں تھا۔ وہاں بیمار ہوگیا۔ نہ کسی حکیم کے پاس جاسکا نہ دوا میسر آئی میں سورہ فاتحہ سے اپنا علاج خود ہی شروع کر دیا چنانچہ تھوڑا سا زم زم کا پانی لیتا اور اس پر کئی بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا اور اس کو پی لیتا۔ اسی سے مکمل شفا حاصل ہوگئی پھر میں اپنی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بہت ساری تکالیف میں اسی پر اعتماد کرنے لگا اور اس سے بے حد فائدہ اٹھایا۔" ۲۶

مسلم شریف میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسولؐ نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ شیطان اس گھر سے بھاگ کھڑا ہوتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

(خصوصاً آخری دو آیات) ۲۷

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے اور گنہگاروں کو تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے" (اسراء-۸۲) ۲۸

اور دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "اے لوگو! تمہارے پاس آئی ہے نصیحت تمہارے رب کیطرف سے اور شفا دلوں کے روگ کی" (یونس: ۵۷) ۲۹

حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔

"رسولؐ جب کبھی بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے پھر جب تکلیف میں شدت ہوئی تو میں پڑھ کر آپؐ کے داہنے ہاتھ پر پھونکتی اور اسے برکت کے لیئے آپؐ کے جسم اطہر پر پھیر دیتی" (بخاری، مسلم، موطا، ابوداود، ترمذی) ۳۰

بخاری شریف میں حضورؐ کا یہ عمل حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ، آپؐ رات میں بستر پر تشریف لاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملاتے پھر ان پر قل ھو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

برب الناس پڑھ کر پھونکتے ورا پنے جسم پران کو پھیرتے سر اور چہرے سے شروع فرماتے اور جسم کے سامنے کے حصے پر پھیرتے۔اسی طرح تین مرتبہ کرتے۔ ۳۱

علاج سنت رسول ہے

اس کے علاوہ علاج کروانا سنت رسولؐ ہے، چنانچہ بیماریوں کو علاج کروا کر صحت حاصل کرنا چاہیئے۔حضورؐ نے فرمایا:

"علاج کرو کیونکہ جس نے بیماری پیدا کی ہے اس نے دوا بھی پیدا کی ہے۔" (حمد) ۳۲

آپؐ کا طریقہ یہ تھا کہ آپؐ اپنے گھر والوں کا اور صحابہ کرامؓ کو جب کوئی مرض لاحق ہوتا تو حکمت اور دوا اور دعا یا دم دونوں سے علاج فرماتے، یہی نہیں کہ صرف دوا پر گزارا کیا یا صرف دم پر گزارا کرلیا حضورؐ نے علاج کے لیئے اسباب شفاء اختیار کرنے کی از حد تاکید فرمائی ہے چنانچہ صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔

ما انزل اللہ من داء الا انزل اللہ لہ شفاء

"یعنی اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں نازل فرمائی جس کی شفاء نہ اتاری ہو" ۳۳

اور ایک روایت میں ہے جو صحیح مسلم میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے۔

"یقیناً ہر بیماری کی دوا ہے جب دوا بیماری سے مل جاتی ہے تو انسان اللہ جل شانہ کے حکم سے شفایاب ہو جاتا ہے۔" ۳۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حرام چیزوں سے علاج کی ممانعت

حضورؐ نے حرام چیزوں سے علاج کی ممانعت کی ہے، حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے۔

ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام۔

"یعنی اللہ تعالٰی نے بیماری بھی اتاری اور دوا بھی اور ہر بیماری کی دوا بنادی سو دوا کرو مگر حرام چیز سے نہ کرو" ۳۵

چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت سویدؓ بن طارق کی روایت ہے کہ انہوں نے رسولؐ سے شراب کو بطور دوا استعمال کرنے سے متعلق دریافت کیا تو آپؐ نے فرمایا۔

انھا داء ولیست بدواء

یعنی وہ تو خود بیماری ہے وہ دوا نہیں ہو سکتی۔ ۳۶

قرآن کریم میں جادوگروں کے شر سے پناہ مانگنے کا حکم

قرآن کریم میں جادوگروں اور ان کے پیروکاروں کے عمل کو حرام اور گناہ کبیرہ وشرک قرار دیا گیا ہے۔اور جادوگروں سے پناہ سے پناہ مانگنے کا حکم ہے۔اور یہ حکم معوذتین میں ہے۔سورۃ الفلق و الناس دونوں سورتیں اسی لیئے اتاری گئیں ہیں تا کہ ہر نقصان پہنچانے والی شے کی شیطنت اور شر سے اللہ کی پناہ حاصل کی جائے۔ من شر النفٰثٰت فی العقد میں تو خصوصاً گرھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔اسی طرح وسوسے ڈالنے والے جن وانس سے اللہ کی پناہ میں آنے کا حکم ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الشیخ عمر سلیمان الاشقر اپنی کتاب "جن اور شیاطین کی دنیا" میں لکھتے ہیں۔

"سب سے بہتر دعا جس کے ذریعے پناہ مانگی جائے "سورۃ الفلق" اور "سورۃ الناس"

ہے۔

سیدنا عقبہؓ بن عامر سے مروی ہے، حضورؐ نے فرمایا،

"لوگ ان دونوں سورتوں سے بہتر کسی بھی سورۃ کے ذریعے پناہ نہیں طلب کر سکتے یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔

(بروایت نسائی) (جن اور شیاطین کی دنیا۔ ترجمہ عبدالسلام سلفی، ص ۱۵۷) ۴۷

سید قطب شہید سورہ فلق کی تشریح میں لکھتے ہیں۔

"جادو کی یہی فطرت ہے ہمیں اسی طرح اسے تسلیم کرنا چاہیئے کہ وہ لوگوں پر اسی طرح اثر انداز ہوتا ہے اس کے اثر سے لوگوں میں ایسے احساسات رونما ہوتے ہیں جن کے باعث وہ ڈرتے ہیں، انہیں تکلیف ہوتی ہے اور ان کا رخ اس طرف ہو جاتا ہے جدھر جادوگر موڑنا چاہتا ہے۔ جادو؟ اور گرھوں میں پھونکوں کی فطرت اور حقیقت کو بس ہم اسی حد تک سمجھ سکتے ہیں وہ ایک شر ہے جس سے بچنے کے لیئے اللہ سے پناہ مانگنی چاہیئے اور اس کی حمی اور حفاظت اور حمایت میں آجانا چاہیئے۔

(فی ظلال القرآن از سید قطب، ص:۴۹۰، ترجمہ سید حامد علی) ۴۸

آگے لکھتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

"انسان ان مخفی وساوس کے دفع کرنے سے عاجز ہے۔ اس لیئے اللہ نے اس خطرناک جنگ کے سلسلے میں اسے سازوسامان اور اسلحہ کی نشاندہی کر دی ہے۔"

(فی ظلال القرآن از سید قطب، ص: ۵۰۰، ترجمہ سید حامد علی) ۴۹

جادو اور سحر سے بچنے کے چند مسنون اذکار

عبدالعزیز عبداللہ بن باز اپنی کتاب "حراست توحید" میں کہانت اور جادو کے اثرات سے بچنے کے مندرجہ ذیل طریقوں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱۔ ہر فرض نماز سے سلام پھیرنے اور مشروع وظائف پڑھنے کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔

۲۔ قل ھواللہ احد (سورہ اخلاص) قل اعوذ برب الفلق (سورہ فلق) قل اعوذ برب الناس (سورہ الناس) پڑھے۔ نیز ان تینوں سورتوں کو صبح کے وقت تین تین مرتبہ فجر کے بعد اور نماز مغرب کے بعد پڑھے۔

۳۔ سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات آمن الرسول سے لے کر الکافرین تک پڑھے۔ جس کے متعلق حدیث رسولؐ ہے۔

"جس شخص نے رات کو آیت الکرسی پڑھ لی اس کے اوپر اللہ کی طرف سے ایک نگراں برابر رہے گا۔ اور شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔"

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نیز نبیؑ نے فرمایا "جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھیں تو یہ اس کے لیئے کافی ہیں"

۴۔ ایک دعا ہے جو حضورؐ کی حدیث سے ہمارے پاس موجود ہے کہ جس نے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من شرّ ما خلق" پڑھا اور بکثرت اس کا ورد کیا اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی چنانچہ اس دعا کا کثرت سے ورد کرنا چاہیئے، رات یا دن میں کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت خواہ مکان ہو یا صحراء، فضاء ہو یا سمندر ہر جگہ اس کا ورد کرتے رہنا چاہیئے۔

۵۔ انہی وظائف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دن کے اول وقت اور رات کے اول وقت میں تین مرتبہ کہے۔

"بسم اللہ لا یضر مع اسمہ شیئٌ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم"

یہ اذکار معوذات جادو وغیرہ کے شر سے بچنے کے لیئے عظیم اسباب ہیں۔ اس شخص کے لیئے جو صدق دل سے اللہ پر ایمان ویقین رکھتا ہو اور گزشتہ دعاؤں اور معوذات کا انشراح صدر کے ساتھ پابند ہو۔ (ص:۱۲۳-۱۲۴-حراست توحید از عبداللہ بن باز) ۵۰

الشیخ احمد بن محمود الدیب کی کتاب العلاج القرآنی کا ترجمہ مولانا حسین احمد نجیب اور مولانا علی ترابی نے "مستند علاج قرآنی" کے نام سے کیا ہے۔ اس میں ص ۲۴۳ پر لکھتے ہیں۔ ۵۱

"حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ حسنؓ اور حسینؓ کو شیطان اور زہریلے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جانوروں اور نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیئے درج ذیل دعا پڑھ کر دم فرماتے کہ تمہارے جدّ امجد (ابراہیمؑ اپنے بیٹوں) اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ پر یہ دعا دم کرتے تھے۔

"اعیذ کما بکلمات اللہ التامہ من کل شیطان وھامۃ ومن کل عین لامہ

"میں تم دونوں کو اللہ کے پورے کلمات کے وسیلہ سے ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر نظر بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

(مستند علاج قرآنی۔ ص ۲۴۳) ۵۲

امام احمد نے اپنی مسند میں حضرت حفصہؓ سے روایت نقل کی ھیکہ ایک روز نبی کریم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور میرے ہاں شفا نامی خاتون بیٹھی تھیں جو نملہ (چیونٹی) کو جھاڑا کرتی تھی حضور ﷺ نے فرمایا حفصہؓ کو بھی یہ عمل سکھا دو جو شفاءؓ بنت عبداللہ کی یہ روایت ہے امام احمد، ابوداود اور نسائی نے نقل کی ہے۔(تفہیم القران، جلد ششم، ،جی نمبر 559 ۳۵)

الدیب کی اسی کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے۔

آیات شفاء جو "منزل" کے نام سے آج کل مطبوعہ دستیاب ہے، خود بھی پڑھیں اور اپنے اہل وعیال کو پڑھ کر دم کریں۔ نیز صبح وشام کی مسنون دعاؤں کو پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ اور جس شخص کو اندیشہ ہو کہ اس کی نظر کسی کو لگ سکتی ہے تو وہ دیکھتے ہی یوں کہے۔

ماشاء اللہ اللھم بارک علیہ ماشاء اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ

(مستند علاج قرآنی۔ ص ۲۴۴) ۵۴

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ان اذکار کے علاوہ کچھ اور دیگر اذکار یہ ہیں جن کے ذریعے حضورؐ ثابت شدہ دعاؤں کے ذریعے صحابہؓ کو دم کیا کرتے تھے۔

۱۔ اللھم رب الناس اذھب الباس اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما۔

"اے اللہ! لوگوں کے پالنے والے مصیبت کو دور کر دے اور شفا عطا کر۔ تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسی شفا عطا فرما جو کوئی بیماری باقی نہ رکھے۔ ۵۵

۲۔ جس دعا کو پڑھ کر جبرئیلؑ نے نبی کو دم کیا تھا وہ یہ ہے۔

بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک من شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک۔

"اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپؐ کو تکلیف دیتی ہے ہر نفس اور حاسد نگاہ سے آپ کو اللہ شفاء عطا فرمائے اللہ کے نام سے میں آپؐ کو دم کرتا ہوں۔"

(اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے)

۳۔ میاں بیوی میں اکثر ناچاقی ہو جاتی ہے اور بیوی کے دل میں میاں کی کدورت یا نفرت پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرنے کے لیئے یہ علاج بتایا گیا ہے۔

"بیری کے سرسبز درخت کے سات عدد پتے لے کر پتھر وغیرہ سے باریک کوٹ لیں (پیس لیں) پھر اسے کسی برتن میں رکھ کر اتنا پانی ڈالیں (پانی صاف و پاک ہو) کہ غسل کے لیئے کافی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوجائے۔ پھر اس پر "آیت الکرسی" "سورہ الاخلاص" "سورہ الفلق" "سورہ الناس"

اور مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

سورہ اعراف (۱۱۷-۱۱۹)

سورہ یونس (۷۹-۸۲)

سورہ طٰہ (۶۵-۶۹)

یہ آیات پڑھ کر دم کریں پھر اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لیں اور باقی پانی سے غسل کر لیں اس سے انشاءاللہ جادو کا اثر زائل ہوجائے گا۔ اگر دو مرتبہ یہ عمل کرنے کی ضرورت پڑے تو ضرور کریں۔ کوئی حرج نہیں یہاں تک کہ اثر زائل ہونے کا ادراک ہوجائے۔

(حراست توحید: از عبداللہ بن باز، ص ۱۲۵ تا ۱۲۷) ۵۷

اسلامی شریعت میں جادوگروں، ساحروں اور کاہنوں کی سزائیں

امام رازی اپنی کتاب احکام القرآن میں لکھتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے جادوگری کو ایمان کی ضد قرار دیا ہے کیونکہ اس نے ایمان کو جادوگری کے بالمقابل کردیا اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جادوگر کافر ہے۔ اور جب اس کا کفر ثابت ہو گیا تو اگر وہ اس سے پہلے مسلمان ہو یا کسی وقت اس کی طرف سے اسلام کا اظہار ہوا ہو تو وہ جادوگری کی بناء پر کافر ہو کر حضور پاکؐ کے اس ارشاد کے مطابق "جو شخص اپنا دین بدل ڈالے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسے قتل کردو" کے تحت سزا کا مستحق قرار پائے گا"

(احکام القرآن۔ جلد اول۔ ص:۱۲۰) ۳۷

دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

"ساحر کے قتل کے وجوب پر وہ حدیث دلالت کرتی ہے جس کی روایت ابن قانع نے کی ہے، انہیں بشر بن موسیٰ نے انہیں ابن الاصبھانیے ، انہیں معاویہ نے اسماعیل بن مسلم سے انہوں نے الحسن بن جندب سے کہ حضورؐ نے فرمایا، "ساحر کی حد یہ ہے کہ اس کو تلوار کی ضرب لگائی جائے" کوفے میں جندبؓ نے گورنر ولید بن عقبہ کے سامنے ایک جادوگر کو قتل کر دیا تھا۔ حضورؐ کا درج بالا ارشاد دو باتوں پر دلالت کرتا ہے ایک بات تو یہ کہ ساحر کا قتل واجب ہے اور دوسری یہ کہ یہ حد کے طور پر سزا ہوگی۔

(احکام القرآن۔ ص ۱۲۲) ۳۸

امام مالکؒ فرماتے ہیں۔

"جادوگر کافر ہے وہ جادو کی وجہ سے قتل کیا جائے گا اس کو توبہ کی ترغیب نہیں دلائی جائے گی بلکہ اس کا قتل زندیق (بے دین) کی طرح یقینی اور حتمی ہے۔"

امام مالکؒ کی طرح امام احمدؒ اور صحابہؓ نیز تابعینؒ کی ایک جماعت کا قول بھی یہی ہے۔

(شرح صحیح مسلم، جلد ۱۴، ص۱۷۶) ۳۹

امام نوویؒ فرماتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

"جادو حرام ہے بالاتفاق گناہ کبیرہ ہے۔ آنحضرتؐ نے جادو کو سات موبقات (تباہ کن اعمال) میں شمار فرمایا ہے۔"

(کتاب الفقہ، جلد ۵، ص ۵۸۴) ۴۰

"نجومی کاہن ہے اور کاہن جادوگر اور جادوگر کافر ہے۔" (تقویۃ الایمان۔ شاہ اسمعیل شہید، ص ۱۴۵) ۴۱

ام المومنین حضرت حفصہؓ نے روایت کی ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا، جو خبریں بتانے والے کے پاس آیا اور اس سے کچھ پوچھا تو اس کی چالیس روز تک نماز قبول نہیں ہوگی۔ (مسلم) ۴۲

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا، شگون لینا شرک ہے، شگون لینا شرک ہے، شگون لینا شرک ہے۔ (ابوداؤد) یعنی آپؐ تین مرتبہ یہ بات اس لیئے دہرائی تا کہ لوگ اس کی اہمیت کو سمجھیں اور شرک سے باز رہیں۔ ۴۳

حضورؐ نے فرمایا، وہ شخص ہم میں سے نہیں جو براشگون لے یا اس کے لیئے براشگون لیا جائے یا جس کے لیئے کہانت کی جائے یا جو جادو کرے یا جادو کروائے۔ (البزاز) ۴۴

حضرت ابوہریرہؓ نے نبیؐ سے روایت کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا، جو شخص کسی کاہن (نجومی) کے پاس آیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو اس نے محمدؐ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔ ۴۵

ایک اور جگہ نبی کا ارشاد اس طرح ہے، وہ شخص بلند درجات تک نہیں پہنچ سکتا جو کہانت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرے یا پانسوں کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرے یا بدشگونی کی وجہ سے سفر سے واپس لوٹ آئے۔ (النسائی) ۴۶

حنفیہ، مالکیہ اور حنابلہ کہتے ہیں کہ جادو کی تعلیم اور جادو کا عمل کرنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ خواہ اس کے فعل حرام ہونے کا عقیدہ ہو یا نہ ہو۔ حاکم کو چاہیئے کہ ایسے شخص کو قتل کر دے۔ جیسا کہ عمرؓ ابن خطاب، عثمانؓ بن عفان اور عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، نیز جندبؓ بن عبداللہ، حبیب بن کعب، قیس بن سعد اور عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ ان اصحاب نے جادوگر کو توبہ کا موقع دیئے بغیر قتل کر دیا۔ اس بارے میں ایک حدیث مرفوع بھی ہے جسے شیخ ابوبکر الرازی نے کتاب احکام القرآن میں ذکر کیا ہے کہ "یعنی ابن قانع نے یہ حدیث بیان کی جن سے بشر بن موسیٰ نے اور انہوں نے ابن اصفحانی سے انہوں نے ابو معاویہ سے انہوں نے اسمعیل بن مسلم سے انہوں نے حسن سے اور انہوں نے جندب سے روایت کیا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ، جادوگر کی سزا تلوار سے مار دینا ہے۔" (کتاب الفقہ : ص۵۸۳) ۵۸

"شافعیہ کہتے ہیں کہ جادوگر کو قتل نہ کیا جائے گا اور نہ کافر قرار دیا جائے گا بجز اس صورت کے جبکہ وہ جادو کو امر مباح قرار دیتا ہو۔" (کتاب الفقہ : ص۵۸۳) ۵۹

مالکیہ کہتے ہیں کہ عمل سحر کفر اور ارتداد ہے خواہ وہ فعل جادو سیکھنے کے لیئے ہو یا سکھانے کے لیئے یا جادو کرنے کے لیئے کیونکہ جادو کے عمل میں ایسی باتیں ہوتی ہیں جس میں غیر اللہ کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بڑائی بیان کی جاتی ہے اور تقدیری امور کو اس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اگر یہ باتیں اونچی آواز میں کہی جائیں اور عمل سحر کرنے والا اس سے توبہ نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ اگر وہ یہ سب اونچی آواز سے نہ کہے تب بھی وہ زندیق ہے اور اسے قتل کر دیا جائے گا۔ اور توبہ کے لیئے نہ کہا جائے گا۔ زندیق کے بارے میں معافی کا حکم اس حالت میں ہے جب کہ وہ (اپنے ارتکاب زندقہ کی) اطلاع ہو جانے سے پہلے توبہ کرلے اس حالت میں اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔ اگر اطلاع ہو جانے کے بعد کی تو وہ توبہ قبول نہ ہوگی۔

(کتاب الفقہ: ص ۵۸۳) ۶۰

چنانچہ ایسے جادوگر سے متعلق یہی اقوال اور سزا سلف صالحین اور ائمہ کرام کے اقوال کی رو سے سامنے آتے ہیں جو جادو سیکھنے کے لیئے زندیق بن گیا ہو کفر و شرک اور حرام کاموں کا مرتکب ہوا ہو اور اس کا مقصد اذیت پہنچانا اور خلق خدا کو نیست و نابود کرنا ہو وہ بدکاری اور حرام کاموں کا مرتکب ہوا ہو اور اپنے جادو کے ذریعے شیطنیت کی تمام حدود کو پھلانگ چکا ہو جیسا کہ خراب قسم کا جادو کو سیکھنے کی شرائط اور اعمال ہیں جن کا ذکر فقہ اسلامی کے صفحہ نمبر ۵۸۱ پر ہے کہ اللہ اور اس کی کتاب کی توہین (نعوذ باللہ) کر کے وہ جادو سیکھے۔ (الفقہ الاسلامی: ص ۵۸۱) ۶۱

مالکیہ کہتے ہیں کہ عمل سحر کفر اور ارتداد ہے خواہ فعل جادو سیکھنے کے لیئے ہو یا سکھانے کے لیئے یا جادو کرنے کے لیئے۔ کیونکہ جادو میں ایسی باتیں ہوتی ہیں جس میں غیر اللہ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے اور تقدیری امور کو اس کی جانب منسوب کیا جاتا ہے۔ اگر یہ باتیں اونچی آواز میں کہی جائیں اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عمل سحر کرنے والا توبہ نہ کرے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ اگر وہ یہ باتیں اونچی آواز میں نہ کہے تب بھی وہ زندیق ہے اور اسے قتل کر دیا جائے گا اور توبہ کرنے کے لیئے نہیں کہا جائے گا۔ بعض اصحاب نے (معافی کے لیئے) کسی حال میں توبہ کی شرط لگائی ہے، خواہ اونچی آواز میں اس نے (کلمات سحر) کہے ہوں یا نہ کہے ہوں، زندیق کی بابت (معافی کا) جو حکم ہے وہ اس حالت میں ہے، جب کہ وہ (اپنے ارتکاب زندقہ کی) اطلاع ہو جانے سے پہلے توبہ کر لے، اس حالت میں اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی، اگر اطلاع ہونے کے بعد کی تو وہ توبہ قبول نہ ہوگی۔ ۶۲

شافعیہ وحنابلہ کہتے ہیں کہ جادو (کا وجود) ایک حقیقت ہے اور اس کا اثر بھی ہوتا ہے چنانچہ کبھی کوئی شخص مر جاتا ہے جس پر جادو کیا جائے یا اس کی طبیعت اور عادت بدل جاتی ہے اگرچہ وہ ویسا نہ رہا ہو، نیز جادو کرنے والا ضرب وحرب کے بغیر دشمن پر غلبہ پا لیتا ہے۔ ۶۳

حنفیہ، مالکیہ اور حنابلہ کہتے ہیں کہ جادو کی تعلیم اور جادو کا عمل کرنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ خواہ اس کے فعل حرام ہونے کا عقیدہ ہو یا نہ ہو۔ حاکم کو چاہیئے کہ ایسے شخص کو قتل کر دے۔ جیسا کہ عمرؓ ابن خطاب، عثمانؓ بن عفان اور عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، نیز جندبؓ بن عبداللہ، حبیب بن کعب، قیس بن سعد اور عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ ان اصحاب نے جادوگر کو توبہ کا موقع دیئے بغیر قتل کر دیا۔ اس بارے میں ایک حدیث مرفوع بھی ہے جسے شیخ ابوبکر الرازی نے کتاب احکام القرآن میں ذکر کیا ہے کہ "یعنی ابن قانع نے یہ حدیث بیان کی جن سے بشر بن موسیٰ نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور انہوں نے ابن اصفہانی سے انہوں نے ابو معاویہ سے انہوں نے اسمٰعیل بن مسلم سے انہوں نے حسن سے اور انہوں نے جندب سے روایت کیا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ، جادوگر کی سزا تلوار سے مار دینا ہے۔" ۶۴

شافعیہ کہتے ہیں کہ جادوگر کو قتل نہ کیا جائے گا اور نہ کافر قرار دیا جائے گا بجز اس صورت کے جبکہ وہ جادو کو امر مباح (جائز فعل) کہتا ہو۔

رہا کاہن تو اس کی بابت کہا گیا ہے کہ وہ بھی جادوگر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کاہن (عراف یا نجومی) سے مراد وہ شخص ہے جو اٹکل سے کوئی بات بتا دیتا ہو نیز کہتے ہیں کہ کاہن کے تابع جن ہوتے ہیں جو اس کو (مخفی) خبریں دیتے ہیں۔ ۶۵

حنابلہ کہتے ہیں کہ کاہن (علم غیب کا مدعی یا جوتشی) کے بارے میں بھی وہی حکم ہے جو ساحر کے بارے میں ہے لہٰذا وہ بھی قتل کر دیا جائے گا، جیسا کہ سیدنا عمرؓ نے فرمایا،

اقتلوا کل ساحر و کاہن

"ہر ساحر اور کاہن کو قتل کر دو۔"

ایک روایت میں آیا ہے کہ اگر وہ توبہ کرلے تو اسے قتل نہ کیا جائے اور واجب ہے کہ جادوگر یا نجومی کے کافر ہونے اور نہ ہونے کے بارے میں شافعیؒ کے قول سے نہ ہٹا جائے۔ لیکن اس کا قتل

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

واجب ہے اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ وہ شخص ہمیشہ جادو کا عمل کرتا رہتا ہے تو اسے توبہ کرنے کے لیئے نہ کہا جائے۔ اس کے اس عمل کی بناء پر نہیں بلکہ اس لیئے کہ وہ زمین پر فساد پھیلانے کا مجرم ہے۔ درآنحالیکہ وہ اپنے اس عمل سحر کو موجب کفر نہیں جانتا۔ ان اصحاب کا کہنا یہ ہے کہ جادوگر اور زندیق کی جو لا مذہب ہوتا ہے توبہ قبول نہ کی جائے۔ ۶۶

قرآن کریم کی اس آیت مبارکہ پر اس مقالے کا اختتام بہت مناسب ہے، اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس آیت کو ہمارے لیئے مشعل راہ اور نور ہدایت بنادے۔

"اے مسلمانو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ (یعنی ہر حکم کی تابعداری کرو) اور شیطان کے پیچھے مت چلو اس لیئے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔" (البقرۃ ۲۰۸)

حوالہ جات

۱۔	القرآن		سورہ النساء	۱۱۶
۲۔	القرآن		سورہ یوسف	۱۰۶
۳۔	القرآن		سورہ یونس	۱۸
۴۔	القرآن		سورہ ص	۷۹ تا ۸۱
۵۔	رہنمائے عملیات	از خالد اسحاق راٹھور		ص: ۲۵-۲۶
۶۔	اسلامی انسائیکلوپیڈیا	مدیر سید قاسم محمود		ص: ۵۸۸

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۷۔	صحیح مسلم		جلد نمبر ۲	ص: ۲۶۰
۸۔	النسائی		جلد نمبر ۲	ص: ۱۶۵
۹۔	صحیح بخاری		جلد نمبر ؟	ص: ۲۰۱
۱۰۔	احکام القرآن	علامہ ابوبکر بن علی الرازی ترجمہ مولانا عبدالقیوم	جلد نمبر ۱	ص: ۹۵
۱۱۔	احکام القرآن	علامہ ابوبکر بن علی الرازی	جلد نمبر ۱	ص: ۹۶
۱۲۔	القرآن		سورہ البقرۃ	۱۰۲
۱۳۔	القرآن		سورہ البقرۃ	۱۰۰ و ۱۰۲
۱۴۔	القرآن	سورہ البقرۃ		۱۰۰ تا ۱۰۳
۱۵۔	تفہیم القرآن	مولانا مودودی	جلد نمبر ۱	ص: ۹۸
۱۶۔	القرآن		سورہ النمل	۶۵
۱۷۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۰
۱۸۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۵
۱۹۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۵
۲۰۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۵
۲۱۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۵
۲۲۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۵
۲۳۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۶
۲۴۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۶
۲۵۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۶
۲۶۔	مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۱۶۲

ترجمہ: مولانا حسین احمد نجیب؛ مولانا علی ترابی (اقبال بک سینٹر)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۲۷۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب	ص: ۱۶۳
۲۸۔ القرآن	سورہ اسراء	۸۲
۲۹۔ القرآن	سورہ یونس	۵۷
۳۰۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب	ص: ۱۶۴

حوالہ جات

۳۱۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۱۶۴
۳۲۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۳۸
۳۳۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۳۸
۳۴۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۳۹
۳۵۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۳۹
۳۶۔ مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۳۹
۳۷۔ احکام القرآن	علامہ ابو بکر بن علی الرازی	جلد نمبر ۱	ص: ۱۲۰
۳۸۔ احکام القرآن	علامہ ابو بکر بن علی الرازی	جلد نمبر ۱	ص: ۱۲۲
۳۹۔ شرح صحیح مسلم		جلد نمبر ۱۴	ص: ۱۷۶
۴۰۔ کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ علماء اکیڈمی		جلد نمبر ۵	ص: ۵۸۴
۴۱۔ تقویۃ الایمان	شاہ اسمعیل شہید		ص: ۱۴۵
۴۲۔ جن اور شیاطین کی دنیا	الشیخ عمر سلیمان الاشقر ترجمہ: عبدالسلام سلفی		ص: ۱۴۷

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۴۳۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۷
۴۴۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۳
۴۵۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۱
۴۶۔	حرام وحلال اسلام میں	علامہ یوسف القرضاوی		ص: ۲۹۲
۴۷۔	جن اور شیاطین کی دنیا	الشیخ عمر سلیمان الاشقر		ص: ۱۵۷
۴۸۔	فی ظلال القرآن	سید قطب شہید	تفسیر آخری پارہ	ص: ۴۹۰
۴۹۔	فی ظلال القرآن	سید قطب شہید	تفسیر آخری پارہ	ص: ۵۰۰
۵۰۔	حراست توحید	عبداللہ بن باز		ص: ۱۲۱،۱۲۲،۱۲۳
۵۱۔	مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۲۴۳
۵۲۔	مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۲۴۳
۵۳۔	مشکوٰۃ			ص: ۲۱۷
۵۴۔	مستند علاج قرآنی	الشیخ احمد بن محمود الذیب		ص: ۲۴۴
۵۵۔	حراست توحید	عبداللہ بن باز		ص: ۱۲۴
۵۶۔	حراست توحید	عبداللہ بن باز		ص: ۱۲۴
۵۷۔	حراست توحید	عبداللہ بن باز		ص: ۱۲۴
۵۸۔	کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ	علماء اکیڈمی	جلد نمبر ۵	ص: ۵۸۳
۵۹۔	کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ	علماء اکیڈمی	جلد نمبر ۵	ص: ۵۸۳
۶۰۔	کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ	علماء اکیڈمی	جلد نمبر ۵	ص: ۵۸۳

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔حیات وتفردات (ایک مقالہ کا تحقیقی جائزہ)

(۱۹۰۵ء۔۲۰۰۲ء)

ڈاکٹر حافظ افتخار احمد
ایسوسی ایٹ پروفیسر
شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور

Abstract

This research artical deals with the life of Dr. Muhammad Hameed.ul.llah(1905.2002)and his achievement in the field of Islamic Studies. And the list of his importent books in various subject..And his contribution toword.in Islamic studies.The writer highlited his special point of view in the seerah litreture like his special term about wies of Prophet(p.b.u.h)as hounrary wife and general or permanent. The writer has presented his views critically and analitically studiy in the light of Quran and Sunnah.And pointed out his view about the interpratation of the